السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ساتویں :

وَجَعَلنَا ابنَ مَريَمَ وَأُمَّهُ ءايَةً وَءاوَينـٰهُما إِلىٰ رَبوَةٍ ذاتِ قَرارٍ وَمَعينٍ ٥٠ ... سورة المؤمن

اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ اور ان کی ماں کو اپنی نشانی بنایا تھا اور ان کو ایک اونچی جگہ پر جو رہنے کے لائق تھی اور جہاں آب رواں (کا چشمہ) تھا پناہ دی تھی،''

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی باپ کے بغیر حضرت مریم علیہ السلام کے بطن سے ولادت ہوئی بلکہ ان کی یہ ولادت کوئی سنت ہی کے خلاف تھی جس طرح اللہ تعالیٰ نے انہیں اور بھی بہت سے معجزات سے سرفراز فرمایا جو اللہ تعالیٰ کے کمال قدرت کی دلیل ہیں اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کو ایک ایسی اونچی جگہ جو سرسبز شاداب تھی رہنے کے لائق بھی تھی اور جہاں صاف وشفاف پانی بھی تھا پناہ دی تھی اس سے فلسطین کا بیت المقدس کا علاقہ مراد ہے یہ اللہ تعالیٰ کی ان پر نعمت ورحمت تھی اور جیسا کہ عرض کیا یہ ربوہ یا مقام بلند فلسطین کا ایک علاقہ تھا اس سے مراد پاکستان کا شہر نہیں ہے ۔ یہ واقعہ ہمارے نبی کریم حضرت محمد ﷺ کی ولادت باسعادت سے پانچ سو سال سے بھی زیادہ عرصہ پہلے کا ہے نہ کہ آپ ہجرت کے بارہ سو سال سے بھی زیادہ عرصہ بعد کا تو جو شخص ربوہ سے مراد پاکستان (کے قادیانیوں) کا شہر مرادیا تاویل کرتے ہوئے کہے کہ ابن مریم سے مراد مرزا غلام احمد ہے تو وہ اس آیت میں تحریف کرتا ہے ۔ اللہ تعالیٰ پر افتراء باندھتا ہے اور تاریخی حقائق کا انکار کرتا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38